3593- سبزیوں اور پھلوں کی زکاۃ

سوال

ایک شخص کے باغ میں اپنے ذاتی استعمال کے لیے پھل اور سبزیاں ہیں تو کیا اس میں عشر ہے ؟

پسندیدہ جواب

پھلوں اور سبزیوں میں زکاۃ نہیں، یہ اس لیے کہ نہ تو یہ ماپی جاتی ہیں اور نہ ہی زخیرہ کی جاتی ہیں، لیکن زکاۃ اس پھل میں واجب ہوتی ہے جوماپا جائے اور کھجور اور منقہ اور بادام اور پستہ کی طرح اسے زخیرہ کیا جاتا ہو... لیکن جو نہ توماپی جائے اور نہ ہی زخیرہ ہو مثلاانار، انجیر اور آڑو اور تربوزوغیرہ دوسرے پھل، اور مثلاٹماٹر، کھیرے وغیرہ سبزیوں میں زکاۃ نہیں ہے کیونکہ اگر یہ زخیرہ کی جائیں تو یہ خراب ہوجاتی ہیں.

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" کھجور اور غلہ میں اس وقت تک زکاۃ نہیں جب تک کہ وہ پانچ وسق نہ ہوجائے..."

اسے بخاری اور مسلم وغیرہ نے روایت کیا ہے.

یہ اس وقت ہے جب وہ ماپا جائے، تو اصل میں بالکل ہی ماپا نہ جاتا ہو اس میں بالاولی زکاۃ نہ ہوگی.

اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا مروی ہے اور سے موقوف بھی کہا گیا ہے کہ "سبزیوں میں زکاۃ نہیں ہے"

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے خلفاء رضی اللہ تعالی عنہم نے اسے چھوڑے رکھا حالانکہ یہ ان کے قریب ہی کاشت کی جاتی رہی، اور اس کی زکاۃ ادا نہیں کی جاتی تھی، جوکہ اس میں زکاۃ کے عدم وجوب کی دلیل ہے.

اور اس لیے بھی کہ آپ کا باغ ذاتی استعمال کے لیے ہے، نہ کہ تجارت کے لیے جو اس کی تاکید ہے کہ اس باغ میں زکاۃ واجب نہیں ہے، لیکن اگر یہ تجارت کے لیے ہو اور اس کی منافع پر سال گزر جائے تو اس مال پر جسے سال پورا ہوچکا ہے اس میں زکاۃ واجب ہوگی.

واللہ اعلم.